



## سوال

قبل از وقت نماز پڑھنے والے کے متعلق حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر انسان لاعلمی کی وجہ سے قبل از وقت نماز پڑھ لے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبل از وقت نماز پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝۱۰۳ ... سورة النساء

”بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات کو اس طرح بیان فرمایا ہے:

«وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ» (صحیح البخاری، المواقیب، باب وقت الظهر عند الزوال، ح: ۵۳۱ و صحیح مسلم، المساجد، باب اوقات الصلوات الخمس، ح: ۶۱۲ (۱۴۳) واللفظ له)

”ظہر کا وقت، جب سورج زائل ہو جائے...“

لہذا جس نے وقت سے پہلے نماز ادا کر لی اس کا فرض ادا نہ ہوگا، البتہ یہ نماز نفل شمار ہوگی، یعنی اسے نفل کا ثواب مل جائے گا۔ وقت ہونے کے بعد اسے نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## عقائد کے مسائل : صفحہ 253